السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرتد اور کافر کے لیے موت 'ہلاکت 'اور عذاب کی بد دعا کی جائے یا اس کے لیے ہدایت کی دعا کی جائے ؟ نیز اس کے لیے دعا کن کی جائے اور بد دعا کب ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ مرتد بندگان الہی کو ایذاء پہنچائے اوران کے حقوق پر ڈاکہ ڈالے تو پھر اس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی ہلاکت اور بربادی کی بد دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر وہ ایسا نہ ہو تو پھر زیادہ بہتر یہ ہے کہ اس کی تباہی اور ہلاکت کی بد دعا کی بجائے اس کے لیے ہدایت کی دعا کی جائے ۔ حکمرانوں پر واجب ہے کہ وہ مرتدین کو اسلام کی دعوت دیں 'انہیں غورو فکر کے لیے تین دن کی مہلت دیں ۔ ۔ ۔ ۔ اگر مصلحت کا تقاضہ یہ ہو کہ مرتدین کو مہلت نہ دی جائے بلکہ فوراً قتل کر دیا جائے تو حکمرانوں کو اس کا بھی اختیار ہے ۔ ۔ ۔ ۔ اگر مہلت گزر جائے اور مرتد ارتداد ہی پر اصرار کرے تو اسے قتل کرنا واجب ہے 'کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

(من بدل دينه فاقتلوه)) (صحيح البخاري 'الجهاد 'باب لايعذب بعذاب الله 'ح :٣-١٧"

''جواپنے دین کو بدلے اسے قتل کر دو" دعا اور بد دعا کے اعتبار سے کافر اور مرتد کا ایک ہی حکم ہے ۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص206

محدث فتویٰ